خادم الحرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

حیات و خدمات

تحریر و تحقیق
ڈاکٹر قمر احسان کیملپوری

☆ شاہ فہد 1923ء کو ریاض میں پیدا ہوئے۔

☆ 1932ء میں جب شاہ فہد 9 سال کی عمر کو پہنچے تو انہوں نے اپنے والد کو معاہدہ جدہ پر دستخط کر کے سعودی عرب کو جدید مملکت کی بنیاد ڈالتے دیکھا۔

☆ 1945ء میں شاہ فہد نے اپنے بھائی اس وقت کے وزیر خارجہ شاہ فیصل کے ساتھ سرکاری سطح پر امریکہ کا دورہ کیا اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کی۔

☆ 1953ء شاہ فہد نے بحیثیت وزیر تعلیم سعودی عرب کی نمائندگی کرتے ہوئے ملکہ الزبتھ دوئم کی تقریب تاجپوشی میں شرکت کی۔

☆ 1953ء کو مملکت میں وزارت تعلیم کا قیام عمل میں آیا تو اس وزارت کے لئے شاہ فہد کی صلاحیتوں اور تجربہ کی وجہ سے پہلے وزیر تعلیم منتخب کیے گئے۔

☆ 1959ء مراکش میں منعقد عرب لیگ کا اجلاس ہوا جس میں شاہ فہد نے سعودی عرب کی قیادت کی اور آل سعود میں اپنی بڑھتی ہوئی اہمیت اور قدر و قیمت کا احساس دلایا۔

☆ 1962ء میں شاہ فہد کو وزیر داخلہ کے منصب پر فائز کیا گیا۔

☆ 1965ء مصر میں ہونے والی عرب سربراہی کانفرنس میں سعودی عرب کی نمائندگی کی۔

☆ 1967ء نائب وزیر اعظم کے عہدے سے سرفراز کیا گیا۔

☆ 1967ء فرانس کا دورہ کیا اور فرانسیسی صدر ڈیگال سے ملاقات کی۔

☆ 1970ء سعودی عرب کے پہلے پانچ سالہ منصوبے کا آغاز کیا۔

☆ 1970ء خلیج عرب کے مستقبل کے حوالے سے برطانیہ کے ساتھ مذاکرات کرنے والے سعودی وفد کی قیادت کی۔

☆ 1974ء سعودی، امریکہ مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام کیلئے امریکہ کا پہلا دورہ کیا۔

☆ 1975ء الجیریا میں اوپیک سربراہی کانفرنس میں شرکت کی۔

☆ 1975ء فرانس کا دوسرا سرکاری دورہ کیا۔

☆ 1975ء سعودی عرب کا دوسرا پانچ سالہ منصوبہ شروع کیا۔

☆ مارچ 1975ء شاہ فیصل بن عبدالعزیز کی شہادت کے بعد شاہ خالد بن عبدالعزیز فرمانروا بنے تو شہزادہ فہد کو ولی عہد کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔

☆ 19 مئی 1977ء ریاض میں ولی عہد شاہ فہد نے شام کے صدر اور مصری صدر سادات سے مذاکرات کیے۔

☆ 23 مئی 1977ء مشرق وسطیٰ کے بحران پر امریکی صدر جمی کارٹر سے مذاکرات کے لئے امریکہ کا دورہ کیا۔

☆ مارچ 1979ء بغداد میں عرب سربراہی اجلاس میں شرکت کی۔

☆ 1980ء سعودی عرب کا تیسرا پانچ سالہ منصوبہ شروع کیا۔

☆ اگست 1981ء اسرائیل عرب تنازع کے حل کے لئے شاہ فہد کا منصوبہ شائع ہوا

☆ نومبر 1981ء شاہ فہد کا یہ منصوبہ عرب سربراہی اجلاس میں پیش کیا گیا۔

☆ 1981ء میکسیکو میں ہونے والی شمال جنوب کانفرنس میں سعودی وفد کی قیادت کی۔

☆ 23 ستمبر 1981ء کو سعودی عوام نے شاہ فہد کو محبت، اعتماد، وفاداری، سیاسی بصیرت اور خدمات کے اعتراف کے طور پر سعودی عرب کا حاکم منتخب کیا۔

☆ 13 جون 1982ء کو شاہ خالد بن عبدالعزیز کے انتقال کے بعد سعودی عرب کے فرماں روا بنے۔

☆ 1986ء میں شاہ فہد نے خادم الحرمین شریفین کا لقب اختیار کیا۔

☆ 1987ء میں گلف تعاون کونسل کے آٹھویں اجلاس کی میزبانی کی اسی سال فرانس اور برطانیہ کا دورہ کیا۔

☆ 1988ء میں ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کیے

☆ 1989ء میں لبنانی لیڈروں میں صلح کے معاہدے پر دستخط کے لئے طائف بلایا۔ اسی سال مصر کا دورہ اور مراکش میں عرب لیگ ریاستوں کے اجلاس میں شرکت کی۔

☆ 1990ء اومان کیساتھ حد بندی کے معاہدے پر دستخط کئے اسی سال قرآن پاک کے نسخوں کی لاکھوں کاپیاں روسی مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے بھجوائی۔

☆ 1991ء میں عراق کے انخلاء کے بعد کویت کا دورہ کیا۔

☆ مارچ 1992ء میں چار شاہی فرمان جاری کئے جن میں حکومت کا بنیادی اور کلیدی ڈھانچہ اور حکومت مرکزی کابینہ، مجلس شوریٰ اور صوبائی نظم و نسق کے لئے واضح طریق کار موجود ہے۔

☆ 1993ء میں افغان لیڈروں کو صلح کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے مکہ مکرمہ بلایا۔

☆ 1994ء میں مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ کی توسیع کا کام مکمل کرایا۔

☆ 1995ء میں شاہ فہد کو دل کا شدید دورہ پڑا۔

☆ 1999ء کے بعد شاہ فہد کی صحت مسلسل خراب رہی

☆ 27 مئی 2005ء کو شاہ فہد پر نمونیے کا شدید حملہ ہوا۔ اس کے بعد ان کی صحت بگڑ گئی۔

☆ یکم اگست 2005ء کو صبح ساڑھے چھ بجے کے لگ بھگ شاہ فہد اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

☆ 2 اگست 2005ء نماز عصر کے بعد دار الحکومت ریاض میں جامع مسجد امام ترکی بن عبداللہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ نے پڑھائی اور عوامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

☆ شاہ فہد نے 84 سال عمر پائی۔

خدمات

☆ شاہ فہد نے ابتدائی تعلیم مدرسہ سے حاصل کی جو ان کے والد محترم نے اپنے بیٹوں کی تعلیم کے لیے قائم کیا تھا۔

☆ مکہ مکرمہ میں عربی زبان اور اسلامی علوم وفنون پر دسترس حاصل کی۔

☆ اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک بھی گئے۔

☆ شاہ فہد، شاہ عبدالعزیز کے چوتھے بیٹے تھے۔

☆ شاہ فہد سعودی عرب کے پانچویں فرمانروا تھے۔

☆ شاہ فہد نے پسماندگان میں 3 بیویاں اور 7 سات بیٹے چھوڑے ہیں جبکہ بڑے بیٹے فیصل 1999ء میں دل کا دورہ پڑنے کے سبب رحلت فرما گئے تھے۔

☆ - فہد بن عبدالعزیز کو جب وزیر تعلیم بنایا گیا تو مکہ میں ایک سیکنڈری سکول تھا اور پورے ملک میں طلباء کی تعداد 30 ہزار تھی جبکہ آج سعودی عرب میں 32 لاکھ طلباء 7 یونیورسٹیوں میں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں ملک میں اب 83 کالج اور 18 ہزار سکول بن چکے ہیں۔

☆ تبلیغ اسلام کی غرض سے شاہ فہد کی حکومت نے پوری دنیا کی یونیورسٹیوں میں اسلامی شعبے قائم کرنے کا اہتمام بھی کیا چند شعبے جو قائم ہوئے درج ذیل ہیں۔

(۱) کیلی فورنیا یونیورسٹی میں اسلامک چیئر کنگ عبدالعزیز جو کہ سعودی حکومت کے تعاون سے 1984ء میں قائم کی گئی۔

(۲) امریکہ کی معروف ہاورڈ یونیورسٹی میں اسلامک کنگ فہد بن عبدالعزیز چیئر جس کی بنیاد خادم الحرمین شریفین کے خصوصی تعاون سے 1993ء میں رکھی گئی۔

(۳) کنگ فہد بن عبدالعزیز چیئر فار اسلامک اسٹیڈیز بھی شاہ فہد کے خصوصی خرچ پر لندن یونیورسٹی میں قائم کی گئی۔

(۴) شعبہ علوم اسلامیہ نائف بن عبدالعزیز کا اجراء ماسکو یونیورسٹی میں 1995ء میں ہوا۔

☆ شاہ فہد کی طرف سے بہت سے ممالک میں اسکولوں اور اکیڈمیوں کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں سے مسلمان بچے اخلاق اور اسلامی عقائد کی تربیت پاتے ہیں ان اسکولوں میں عربی زبان کی تدریس اور عربی ریفریشر کورس کروائے جاتے ہیں جن ممالک میں سکولز اور اکیڈمیاں قائم ہو چکی ہیں ان میں امریکہ، جرمنی، اور روس شامل ہیں۔

چند اکیڈمیوں کے نام

(۱) واشنگٹن میں اسلامک اکیڈمی جو کہ 1984ء میں قائم ہوئی۔

(۲) کنگ فہد ایجوکیشن اکیڈمی جو کہ لندن میں 1985ء میں قائم ہوئی۔

(۳) 1995ء میں بون میں کنگ فہد ایجوکیشن اکیڈمی قائم ہوئی۔

(۴) ماسکو میں 1991ء میں کنگ فہد اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ شاہ فہد کے حکم سے سعودی حکومت کی طرف سے جو دینی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں ان میں اسلامی تحقیقی مراکز اور تعلیمی اداروں کا تعاون اور قیام کے علاوہ تاریخی، عمرانی، اور تمدنی علوم کے فروغ کے لئے اسلامی ریسرچ مراکز اور انسٹی ٹیوٹ دنیا بھر میں چل رہے ہیں۔ جن کے نام گنوانا بھی مشکل ہے۔

☆ مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی جس قدر توسیع شاہ فہد کے عہد حکومت میں ہوئی ہے اس کی مثال اس سے پہلے نہیں ملتی۔ حرم کو ۳۵ لاکھ مربع فٹ تک اور مسجد نبوی کو ۱۸ لاکھ مربع فٹ تک توسیع دی گئی۔

☆ قرآن مجید کی وسیع پیمانے پر دنیا بھر کی زبانوں میں ترجمے کے ساتھ نہایت قیمتی کاغذ پر اشاعت کر کے حاجیوں میں تقسیم کرنے کی روایت بھی شاہ فہد کے عہد حکومت میں شروع ہوئی۔

☆ شاہ فیصل شہید کے دور میں ذوالفقار علی بھٹو نے شاہ فہد کی جانب سے حوصلہ افزاء اشارے ملنے کے بعد ہی ایٹمی پروگرام کا آغاز کیا۔

☆ افغانستان سے روسی فوج نکال باہر کرنے کے لئے جو کارروائیاں کی گئی انہیں بھی شاہ فہد کی مکمل سرپرستی حاصل تھی۔

☆ طالبان کی حکومت کو سب سے پہلے شاہ فہد کی حکومت نے تسلیم کیا اور اپنے ملک میں سفارت خانہ کھولنے کی اجازت دی۔

☆ شاہ فہد نے آب زم زم کی وافر مقدار میں دور دور تک فراہمی کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے۔

☆ شاہ فہد 23 سال 1 ماہ اور 18 دن تک سعودی عرب کے حکمران رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆